’چار ماہ سے ابو کی شکل نہیں دیکھی‘

جنوبی ضلع کوٹلی کے گاؤں کٹھار کے پولیس اہلکار محمد افتخار 20 نومبر کو میرپور مںی دوران ڈیوٹی لاپتہ ہوگئے ہیں۔ وہ پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کی ریزرو پولیس میں سپاہی تھے اور میرپور میں تعنات تھے۔ محمد افتخار کی چار بیٹیاں اور دو بیٹے ہیں ۔ سب سے بڑی بیٹی ہے اور وہ پانچویں جماعت میں پڑھتی ہے۔

ان کے خاندان والے کہتے ہیں کہ وہ پاکستان کے خفیہ ادارے کی تحویل میں ہیں۔ محکمہ پولیس بھی اس کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ دوران ڈیوٹی لاپتہ ہوگئے ہیں۔ محمد افتخار کی اہلیہ خورشیدہ بی بی کا کہنا ہے کہ’ میرے شوہر میرپور شہر میں تعنات تھے کہ گذشتہ سال نومبر میں اچانک ان کے فون آنا بند ہوگئے اور ہم پریشان ہوگئے۔‘

ان کا کہنا ہے کہ’ میں نے اپنے شوہر کے بارے میں دریافت کرنے کے لئے میرپور میں پولیس کو فون کیا تو پہلے انہوں نے ٹالنے کی کوشش کی کہ وہ کہیں ڈیوٹی پر ہوں گے اور واپس آجائیں گے ’۔ ان کا کہنا ہے کہ ’ہم ان کی اس بات سے مطمئن نہیں ہوئے اور ہمارے اصرار پر ڈی ایس پی نے بتایا کہ ان کو خفیہ ادارے کے اہلکار اپنے ساتھ لے کر گئے ہیں۔‘ انہوں نے کہا کہ ’میں نے پولیس حکام کو درخواست بھی دی ہے۔‘

محمد افتخار کا خاندان

خورشیدہ بی بی کا کہنا ہے کہ ’محمکہ پولیس نے ہمیں تحریری طور پر کوئی اطلاع نہیں دی میرے شوہر کے بارے میں کہ وہ کہاں ہیں اور نہ ہی پولیس کا کوئی اہلکار ہمارے گھر آیا۔‘ انہوں نے کہا کہ میرا شوہر کینسر کا مریض ہے اور وہ تین سال ڈیوٹی پر بھی حاضر نہیں ہوسکا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرا شوہر پندرہ سال سے پولیس کی نوکری کررہا ہے اور وہ اب ریٹائر ہونے والا تھا اور اس نے ایسی کوئی غلطی نہیں کہ اسے اٹھایا جاتا۔ انہوں نے کہاکہ ’ہمیں کوئی ضرورت نہیں ہے ایسی نوکری کی، وہ استعفیٰ دیں گے اور محنت مزدوری کرکے بچوں کا پیٹ پالیں گے اور کوئی بھوکا نہیں مرےگا‘۔

محمد افتخار کی بڑی بیٹی نے روتے ہوئے کہا کہ’ میرے ابو چار ماہ سے لاپتہ ہیں۔ ہم نے ان کی شکل بھی نہیں دیکھی اور نہ ہی فون پر بات ہوئی وہ ہمارے لئے پھل کپڑے جوتے سب کچھ لاتے تھے لیکن اب کون لائے گا۔‘

میرپور میں ریزرو پولیس کے ڈپٹی سپرنڈنٹ پولیس راجہ محمد صادق نے اس کی تصدیق کی پولیس اہلکار محمد افتخار دوران ڈیوٹی لاپتہ ہوگئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے 20 نومبر کو چھ پولیس اہلکاروں کو ڈیوٹی کی تعناتی کے لئے ڈی ایس پی منشی خان کے حوالے کیا۔ ان میں پانچ پولیس اہلکار واپس آگئے لیکن محمد افتخار واپس نہیں آیا۔ ان کے مطابق انہوں نے منشی خان کو کئی خط لکھے کہ وہ لاپتہ ہونے والے پولیس اہلکار کے بارے میں معلومات فراہم کریں لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔

انہوں نے کہا کہ میں نے میرپور کے پولیس سربراہ اور ڈپٹی انسپکڑ جنرل ریزرو پولیس کو صورت حال سے آگاہ کیا ہے۔ جب منشی خان سے دریافت کرنے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے اس معاملے پر بات کرنے سے گریز کیا۔ بظاہر لگتا ہے کہ پولیس محمد افتخار کے بارے میں تفصیلات فراہم کرنے سے گویز کررہی ہے۔

محمد افتخار کے بھائی اظہر ان کے خاندان والوں کے مطابق گذشتہ ماہ سے لاپتہ ہوگئے۔ اظہر فوج میں ہیں۔ ان کی والدہ زرینہ بی بی کہتی ہیں کہ میں فریاد ہی کرسکتی ہوں کہ میرے بچوں کو چھوڑ دو ہمارے گھر میں ماتم ہے میرے بچوں کا کوئی قصور نہیں ہے۔